کتابِ مُقدّس

یعنی

پُرانا اور نیا عہدنامہ

برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی

انارکلی۔ لاہور

ایمان لاؤ اور سمجھو کہ مَیں وُہی ہُوں۔ مجھ سے پہلے کوئی
۱۱ خُدا نہ ہُؤا اور میرے بعد بھی کوئی نہ ہوگا۔ مَیں ہی یہوواہ
۱۲ ہُوں اور میرے سِوا کوئی بچانیوالا نہیں۔ مَیں نے اعلان
کیا اور مَیں نے نجات بخشی اور مَیں ہی نے ظاہر کیا جب تُم
میں کوئی اجنبی معبُود نہ تھا۔ سو تُم میرے گواہ ہو خُداوند فرماتا
۱۳ ہے کہ مَیں ہی خُدا ہُوں۔ آج سے مَیں ہی ہُوں اور کوئی
نہیں جو میرے ہاتھ سے چُھڑا سکے۔ مَیں کام کرُونگا۔ کَون
ہے جو اُسے رد کر سکے؟

۱۴ خُداوند تُمہارا نجات دینے والا اِسرائیل کا قدُّوس
یُوں فرماتا ہے کہ تُمہاری خاطر مَیں نے بابل پر خرُوج کرایا اور
مَیں اُن سب کو فراریوں کی حالت میں اور کسدیوں کو بھی
۱۵ جو اپنے جہازوں میں للکارتے تھے لے آؤنگا۔ مَیں خُداوند
۱۶ تُمہارا قدُّوس اِسرائیل کا خالِق تُمہارا بادشاہ ہُوں۔ جس
۱۷ نے سمُندر میں راہ اور سَیلاب میں گُذرگاہ بنائی۔ جو جنگی
رتھوں اور گھوڑوں اور لشکر اور بہادُروں کو نِکال لاتا ہے۔
(وہ سب کے سب لیٹ گئے۔ وہ پھر نہ اُٹھینگے وہ بُجھ گئے
۱۸ ہاں وہ بتّی کی طرح بُجھ گئے) یعنی خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ
پچھلی باتوں کو یاد نہ کرو اور قدیم باتوں پر سوچتے نہ رہو۔
۱۹ دیکھو مَیں ایک نیا کام کرُونگا۔ اب وہ ظہُور میں آئیگا۔ کیا
تُم اُس سے ناواقف رہوگے؟ ہاں مَیں بیابان میں ایک راہ
۲۰ اور صحرا میں ندیاں جاری کرُونگا۔ جنگلی جانور گیدڑ اور شُتر
مُرغ میری تعظیم کرینگے کیونکہ مَیں بیابان میں پانی اور صحرا میں
ندیاں جاری کرُونگا تاکہ میرے لوگوں کے لِئے یعنی میرے
۲۱ برگُزیدوں کے پینے کے لِئے ہوں۔ مَیں نے اِن لوگوں کو
۲۲ اپنے لِئے بنایا تاکہ وہ میری حمد کریں۔ تو بھی اَے یعقُوب!
تُو نے مجھے نہ پُکارا بلکہ اَے اِسرائیل! تُو مُجھ سے تنگ آ گیا۔
۲۳ تُو برّوں کو اپنی سوختنی قُربانیوں کے لِئے میرے حضُور نہیں
لایا اور تُو نے اپنے ذبیحوں سے میری تعظیم نہیں کی۔ مَیں نے
تجھے ہدیہ لانے پر مجبُور نہیں کیا اور لُبان جلانے کی تکلیف
۲۴ نہیں دی۔ تُو نے روپیہ سے میرے لِئے اگر کو نہیں خریدا اور
تُو نے مجھے اپنے ذبیحوں کی چربی سے سیر نہیں کیا لیکن تُو نے

اپنے گُناہوں سے مجھے زیر بار کیا اور اپنی خطاؤں سے
۲۵ مجھے بیزار کر دیا۔ مَیں ہی وہ ہُوں جو اپنے نام کی خاطر تیرے
گُناہوں کو مِٹاتا ہُوں اور مَیں تیری خطاؤں کو یاد نہیں رکھُونگا۔
۲۶ مجھے یاد دِلا۔ ہم آپس میں بحث کریں۔ اپنا حال بیان کر تاکہ
۲۷ تُو صادِق ٹھہرے۔ تیرے پہلے باپ نے گُناہ کیا اور تیرے
۲۸ تفسیر کرنیوالوں نے میری مُخالفت کی ہے۔ اِسلِئے مَیں نے
مَقدِس کے امیروں کو ناپاک ٹھہرایا اور یعقُوب کو لعنت
باب ۴۴ ۱ اور اِسرائیل کو طعنہ زنی کے حوالہ کیا۔ لیکن اب اَے
یعقُوب میرے خادِم اور اِسرائیل میرے برگُزیدہ سُن!
۲ خُداوند تیرا خالِق جس نے رحم ہی سے تجھے بنایا اور تیری مدد
کریگا۔ یُوں فرماتا ہے کہ اَے یعقُوب میرے خادِم اور
۳ یشُورُون میرے برگُزیدہ خَوف نہ کر۔ کیونکہ مَیں پیاسی
زمین پر پانی اُنڈیلُونگا اور خُشک زمین میں ندیاں جاری
کرُونگا۔ مَیں اپنی رُوح تیری نسل پر اور اپنی برکت تیری
۴ اَولاد پر نازِل کرُونگا۔ اور وہ گھاس کے درمیان اُگینگے
۵ جَیسے بہتے پانی کے کنارے پر بید ہو۔ ایک تو کہیگا مَیں
خُداوند کا ہُوں اور دُوسرا اپنے آپکو یعقُوب کے نام کا
ٹھہرائیگا اور تیسرا اپنے ہاتھ پر لکھیگا مَیں خُداوند کا ہُوں
اور اپنے آپکو اِسرائیل کے نام سے مُلقب کریگا۔
۶ خُداوند اِسرائیل کا بادشاہ اور اُسکا فدیہ دینے والا
ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ مَیں ہی اوّل اور مَیں ہی آخر
۷ ہُوں اور میرے سِوا کوئی خُدا نہیں۔ اور جب سے مَیں نے
قدیم لوگوں کی بِنا ڈالی کَون میری طرح بُلائیگا اور اُسکو
بیان کرکے میرے لِئے ترتیب دیگا؟ ہاں جو کُچھ ہو رہا ہے
۸ اور جو کُچھ ہونیوالا ہے اُسکا بیان کریں۔ تُم نہ ڈرو اور ہراسان
نہ ہو۔ کیا مَیں نے قدیم ہی سے تجھے یہ نہیں بتایا اور ظاہر
نہیں کیا؟ تُم میرے گواہ ہو۔ کیا میرے سِوا کوئی اَور خُدا
ہے؟ نہیں کوئی چٹان نہیں مَیں تو کوئی نہیں جانتا۔
۹ کھودی ہوئی مُورتوں کے بنانے والے سب کے سب
باطِل ہیں اور اُنکی پسندیدہ چیزیں بے نفع۔ اُن ہی کے
۱۰ گواہ دیکھتے نہیں اور سمجھتے نہیں تاکہ پشیمان ہوں۔ کس

نے کوئی بُت بنایا یا کوئی مُورت ڈھالی جس سے کچھ فائدہ
۱۱ ہو؟ ٭ دیکھ اُسکے سب ساتھی شرمندہ ہونگے کیونکہ بنانے
والے تو اِنسان ہیں وہ سب کے سب۔ جمع ہوکر کھڑے ہوں۔
۱۲ وہ ڈر جائینگے وہ سب کے سب شرمندہ ہونگے ٭ لُہار کُلہاڑا
بناتا ہے اور اپنا کام انگاروں سے کرتا ہے اور اُسے ہتھوڑوں
سے دُرست کرتا اور اپنے بازو کی قُوّت سے گھڑتا ہے۔ ہاں
وہ بھُوکا ہوجاتا ہے اور اُسکا زور گھٹ جاتا ہے۔ وہ پانی
۱۳ نہیں پیتا اور تھک جاتا ہے ٭ بڑھئی سُوت پھیلاتا ہے
اور نُکیلے ہتھیار سے اُسکی صُورت کھینچتا ہے وہ اُسکو رندے
سے صاف کرتا ہے اور پرکار سے اُس پر نقش بناتا ہے وہ
اُسے اِنسان کی شکل بلکہ آدمی کی خُوبصُورت شبیہ بناتا ہے
۱۴ تاکہ اُسے گھر میں نصب کرے ٭ وہ دیوداروں کو اپنے لئے
کاٹتا ہے اور قِسم قِسم کے بلُوط کو لیتا ہے اور جنگل کے درختوں
سے جسکو پسند کرتا ہے۔ وہ صنوبر کا درخت لگاتا ہے اور
۱۵ مینہ اُسے سینچتا ہے ٭ تب وہ آدمی کے لِئے ایندھن ہوتا
ہے۔ وہ اُس میں سے کچھ سُلگا کر تاپتا ہے۔ وہ اُسکو جلا کر
روٹی پکاتا ہے بلکہ اُس سے بُت بنا کر اُسکو سجدہ کرتا ہے۔
وہ کھودی ہُوئی مُورت بناتا ہے اور اُسکے آگے مُنہ کے بل
۱۶ گرتا ہے ٭ اُسکا ایک ٹکڑا لیکر آگ میں جلاتا ہے اور اُسی
کے ایک ٹکڑے پر گوشت کباب کرکے کھاتا اور سیر ہوتا ہے۔
پھر وہ تاپتا اور کہتا ہے اہا! میں گرم ہوگیا۔ میں نے آگ
۱۷ دیکھی ٭ پھر اُسکی باقی لکڑی سے دیوتا یعنی کھودی ہوئی
مُورت بناتا ہے اور اُسکے آگے مُنہ کے بل گر جاتا ہے
اور اُسے سجدہ کرتا اور اُس سے اِلتجا کرکے کہتا ہے مجھے
۱۸ نجات دے کیونکہ تُو میرا خُدا ہے ٭ وہ نہیں جانتے اور
نہیں سمجھتے کیونکہ اُنکی آنکھیں بند ہیں۔ پس وہ دیکھتے
نہیں اور اُنکے دِل سخت ہیں۔ پس وہ سمجھتے نہیں ٭
۱۹ بلکہ کوئی اپنے دِل میں نہیں سوچتا اور نہ کسی کو معرفت
اور تمیز ہے کہ اِتنا کہے میں نے تو اِسکا ایک ٹکڑا آگ میں
جلایا اور میں نے اِسکے انگاروں پر روٹی بھی پکائی اور میں
نے گوشت بھُونا اور کھایا۔ اب کیا میں اِسکے بقیہ سے
ایک مکرُوہ چیز بناؤں؟ کیا میں درخت کے کُندے کو سجدہ
۲۰ کرُوں؟ ٭ وہ راکھ کھاتا ہے۔ فریب خُوردہ دِل نے اُسکو
اَیسا گمراہ کردیا ہے کہ وہ اپنی جان بچا نہیں سکتا اور نہیں
کہتا کیا میرے دہنے ہاتھ میں بطالت نہیں؟ ٭
۲۱ اَے یعقُوب! اَے اِسرائیل! اِن باتوں کو یاد رکھ
کیونکہ تُو میرا بندہ ہے میں نے تجھے بنایا۔ تُو میرا خادِم ہے۔
۲۲ اَے اِسرائیل میں تجھکو فراموش نہ کرُونگا ٭ میں نے تیری
خطاؤں کو گھٹا کی مانند اور تیرے گُناہوں کو بادل کی مانند
مٹا ڈالا۔ میرے پاس واپس آجا کیونکہ میں نے تیرا فِدیہ دیا
۲۳ ہے ٭ اَے آسمانو گاؤ کہ خُداوند نے یہ کیا۔ اَے اسفل زمین
للکار! اَے پہاڑو! اَے جنگل اور اُسکے سب درختو نغمہ
پردازی کرو کیونکہ خُداوند نے یعقُوب کا فِدیہ دِیا اور اِسرائیل
میں اپنا جلال ظاہر کریگا ٭
۲۴ خُداوند تیرا فدیہ دینے والا جس نے رَحم ہی سے تجھے
بنایا یُوں فرماتا ہے کہ میں خُداوند سب کا خالِق ہُوں۔ میں
ہی اکیلا آسمان کو تاننے اور زمین کو بچھانے والا ہُوں کَون
۲۵ میرا شریک ہے؟ ٭ میں جھُوٹوں کے نِشانوں کو باطل کرتا
اور فالگیروں کو دِیوانہ بناتا ہُوں اور حِکمت والوں کو رَدّ کرتا
۲۶ اور اُنکی حِکمت کو حماقت ٹھہراتا ہُوں ٭ اپنے خادِم کے
کلام کو ثابت کرتا اور اپنے رسُولوں کی مصلحت کو پورا کرتا
ہُوں جو یرُوشلیم کی بابت کہتا ہُوں کہ وہ آباد ہو جائیگا اور
یہُوداہ کے شہروں کی بابت کہ وہ تعمیر کِئے جائینگے اور
۲۷ میں اُسکے کھنڈروں کو تعمیر کرُونگا ٭ جو سمُندر کو کہتا ہُوں
۲۸ کہ سُوکھ جا اور میں تیری ندیاں سُکھا ڈالونگا ٭ جو خورس
کے حق میں کہتا ہُوں کہ وہ میرا چرواہا ہے اور میری مرضی
بالکُل پُوری کریگا اور یرُوشلیم کی بابت کہتا ہُوں کہ وہ تعمیر
کیا جائیگا اور ہیکل کی بابت کہ اُسکی بُنیاد ڈالی جائیگی ٭
۴۵ باب ۱ خُداوند اپنے ممسُوح خورس کے حق میں یُوں فرماتا ہے
کہ میں نے اُسکا دہنا ہاتھ پکڑا کہ اُمّتوں کو اُسکے سامنے زیر
کرُوں اور بادشاہوں کی کمریں کھُلوا ڈالوں اور دروازوں کو
۲ اُسکے لِئے کھول دُوں اور پھاٹک بند نہ کِئے جائینگے ٭ میں

تیرے آگے آگے چلونگا اور ناہموار جگہوں کو ہموار بنا
دونگا۔ مَیں پیتل کے دروازوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرونگا
۳ اور لوہے کے بینڈوں کو کاٹ ڈالونگا؎ اور میں ظلمات
کے خزانے اور پوشیدہ مکانوں کے دفینے تجھے دونگا
تاکہ تُو جانے کہ مَیں خداوند اسرائیل کا خدا ہوں جس نے
۴ تجھے نام لیکر بلایا ہے؎ مَیں نے اپنے خادم یعقوب اور
اپنے برگزیدہ اسرائیل کی خاطر تجھے نام لیکر بلایا۔ مَیں نے
۵ تجھے ایک لقب بخشا۔ اگرچہ تُو مجھکو نہیں جانتا؎ مَیں ہی
خداوند ہوں اَور کوئی نہیں۔ میرے سوا کوئی خدا نہیں۔
۶ مَیں نے تیری کمر باندھی اگرچہ تُو نے مجھے نہ پہچانا؎ تاکہ
مشرق سے مغرب تک لوگ جان لیں کہ میرے سوا کوئی
نہیں۔ مَیں ہی خداوند ہوں میرے سوا کوئی دُوسرا نہیں؎
۷ مَیں ہی روشنی کا موجد اور تاریکی کا خالق ہوں مَیں سلامتی
کا بانی اور بلا کو پیدا کرنے والا ہوں۔ مَیں ہی خداوند یہ
سب کچھ کرنے والا ہوں؎
۸ اَے آسمان اُوپر سے ٹپک پڑ! ہاں بادل راستبازی
برسائیں۔ زمین کھل جائے اور نجات اور صداقت کا پھل
لائے۔ وہ اُنکو اکٹھے اُگائے۔ مَیں خداوند اسکا پیدا
کرنے والا ہوں؎
۹ افسوس اُس پر جو اپنے خالق سے جھگڑتا ہے! ٹھیکرا
تو زمین کے ٹھیکروں میں سے ہے۔ کیا مٹی کمہار سے کہے
کہ تُو کیا بناتا ہے؟ کیا تیری دستکاری کہے اُسکے تو ہاتھ
۱۰ نہیں؟؎ اُس پر افسوس جو باپ سے کہے تُو کس چیز کا والد
۱۱ ہے؟ اور ماں سے کہے تو کس چیز کی والدہ ہے؟؎ خداوند
اسرائیل کا قدوس اور خالق یُوں فرماتا ہے کہ کیا تم آنے
والی چیزوں کی بابت مجھ سے پوچھوگے؟ کیا تم میرے بیٹوں
۱۲ یا میری دستکاری کی بابت مجھے حکم دوگے؟؎ مَیں نے
زمین بنائی اور اُس پر انسان کو پیدا کیا اور مَیں ہی نے
ہاں میرے ہاتھوں نے آسمان کو تانا اور اُسکے سب لشکروں
۱۳ پر مَیں نے حکم کیا؎ ربّ الافواج فرماتا ہے مَیں نے اُسکو
صداقت میں برپا کیا ہے اور مَیں اُسکی تمام راہوں کو ہموار
کرونگا۔ وہ میرا شہر بنائیگا اور میرے اسیروں کو بغیر
قیمت اور عوض لئے آزاد کر دیگا؎
۱۴ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ مصر کی دولت اور کوش کی
تجارت اور سباکے قدآور لوگ تیرے پاس آئینگے اور تیرے
ہونگے۔ وہ تیری پیروی کرینگے۔ وہ بیڑیاں پہنے ہوئے
اپنا مُلک چھوڑ کر آئینگے اور تیرے حضور سجدہ کرینگے۔ وہ
تیری منت کرینگے اور کہینگے یقیناً خدا تجھ میں ہے اور
۱۵ کوئی دُوسرا نہیں اور اُسکے سوا کوئی خدا نہیں؎ اَے
اسرائیل کے خدا! اَے نجات دینے والے! یقیناً تُو پوشیدہ
۱۶ خدا ہے؎ بُت بنانیوالے سب کے سب پشیمان اور
۱۷ سراسیمہ ہونگے۔ وہ سب کے سب شرمندہ ہونگے؎ لیکن
خداوند اسرائیل کو بچاکر ابدی نجات بخشیگا۔ تم ابدالآباد
تک کبھی پشیمان اور سراسیمہ نہ ہوگے؎
۱۸ کیونکہ خداوند جس نے آسمان پیدا کئے وُہی خدا ہے۔
اُسی نے زمین بنائی اور تیّار کی۔ اُسی نے اُسے قائم کیا۔
اُس نے اُسے عبث پیدا نہیں کیا بلکہ اُسکو آبادی کے لئے
آراستہ کیا۔ وہ یُوں فرماتا ہے کہ مَیں خداوند ہوں اور میرے
۱۹ سوا اَور کوئی نہیں؎ مَیں نے زمین کی کسی تاریک جگہ
میں پوشیدگی میں تو کلام نہیں کیا۔ مَیں نے یعقوب کی
نسل کو نہیں فرمایا کہ عبث میرے طالب ہو۔ مَیں خداوند
سچ کہتا ہوں اور راستی کی باتیں بیان فرماتا ہوں؎
۲۰ تم جو قوموں میں سے بچ نکلے ہو جمع ہو کر آؤ۔ ملکر نزدیک
ہو۔ وہ جو اپنی لکڑی کی کھودی ہوئی مورت لئے پھرتے
ہیں اور ایسے معبود سے جو بچا نہیں سکتا دُعا کرتے ہیں دانش
۲۱ سے خالی ہیں؎ تم منادی کرو اور اُنکو نزدیک لاؤ۔ ہاں وہ
باہم مشورت کریں۔ کس نے قدیم ہی سے یہ ظاہر کیا؟ کس نے
قدیم ایّام میں اسکی خبر پہلے ہی سے دی ہے؟ کیا مَیں خداوند
ہی نے یہ نہیں کیا؟ سو میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔
صادق القول اور نجات دینیوالا میرے سوا کوئی نہیں؎
۲۲ اَے انتہایِ زمین کے سب رہنے والو تم میری طرف متوجہ ہو
اور نجات پاؤ کیونکہ مَیں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں؎

۲۳ مَیں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے۔ کلامِ صدق میرے
مُنہ سے نکلا ہے اور وہ ٹلیگا نہیں کہ ہر ایک گھٹنا میرے
۲۴ حضُور جُھکیگا اور ہر ایک زبان میری قسم کھائیگی ۝ میرے حق
میں ہر ایک کہیگا کہ یقیناً خُداوند ہی میں راستبازی اور توانائی
ہے۔ اُسی کے پاس وہ آئیگا اور سب جو اُس سے بیزار تھے
۲۵ پشیمان ہونگے ۝ اِسرائیل کی کُل نسل خُداوند میں صادِق
ٹھہریگی اور اُس پر فخر کریگی ۝

باب ۴۶

۱ بیل جُھکتا ہے نبو خم ہوتا ہے۔ اُنکے بُت جانوروں
اور چوپایوں پر لدے ہیں۔ جو چیزیں تُم اُٹھائے پھرتے
۲ تھے تھکے ہوئے چوپایوں پر لدی ہیں ۝ وہ جُھکتے اور باہم
خم ہوتے ہیں۔ وہ اُس بوجھ کو بچا نہ سکے اور وہ آپ ہی
اسیری میں چلے گئے ہیں ۝
۳ اَے یعقُوب کے گھرانے اور اَے اِسرائیل کے گھر
کے سب باقی ماندہ لوگو جنکو بطن ہی سے مَیں نے اُٹھایا اور
۴ جنکو رحم ہی سے مَیں نے گود میں لیا میری سُنو ۝ مَیں
تُمہارے بُڑھاپے تک وُہی ہُوں اور سر سفید ہونے تک
تُم کو اُٹھائے پھرُونگا۔ مَیں ہی نے خلق کیا اور مَیں ہی
۵ اُٹھاتا رہُونگا۔ مَیں ہی لِئے چلُونگا اور رہائی دُونگا ۝ تُم
مجھے کِس سے تشبیہ دوگے اور مجھے کِس کے برابر ٹھہراؤگے
۶ اور مجھے کِس کی مانند کہوگے تاکہ ہم مُشابہ ہوں؟ ۝ جو
تھیلی سے بافراط سونا نکالتے اور چاندی کو ترازُو میں
تولتے ہیں وہ سُنار کو اُجرت پر لگاتے ہیں اور وہ اُس
سے ایک بُت بناتا ہے۔ پھر وہ اُسکے سامنے جُھکتے بلکہ
۷ سِجدہ کرتے ہیں ۝ وہ اُسے کندھے پر اُٹھاتے ہیں۔ وہ اُسے
لیجا کر اُسکی جگہ پر نصب کرتے ہیں اور وہ کھڑا رہتا ہے۔
وہ اپنی جگہ سے سرکتا نہیں بلکہ اگر کوئی اُسے پُکارے تو
وہ نہ جواب دیسکتا ہے اور نہ اُسے مُصیبت سے چُھڑا سکتا ہے ۝
۸ اَے گنہگارو! اِسکو یاد رکھّو اور مرد بنو۔ اِس پر پھِر
۹ سوچو ۝ پہلی باتوں کو جو قدیم سے ہیں یاد کرو کہ مَیں خُدا ہُوں
اور کوئی دُوسرا نہیں۔ مَیں خُدا ہُوں اور مجھ سا کوئی نہیں ۝
۱۰ جو اِبتدا ہی سے انجام کی خبر دیتا ہُوں اور ایّامِ قدیم سے
وہ باتیں جو اب تک وُقُوع میں نہیں آئیں بتاتا ہُوں اور
کہتا ہُوں کہ میری مصلحت قائم رہیگی اور مَیں اپنی مرضی بالکل
۱۱ پُوری کرُونگا ۝ جو مشرق سے عُقاب کو یعنی اُس شخص کو
جو میرے اِرادہ کو پُورا کریگا دُور کے مُلک سے بُلاتا ہُوں
مَیں ہی نے یہ کہا اور مَیں ہی اِسکو وُقُوع میں لاؤُنگا۔ مَیں
۱۲ نے اِسکا اِرادہ کیا اور مَیں ہی اِسے پُورا کرُونگا ۝ اَے سخت
۱۳ دِلو جو صداقت سے دُور ہو میری سُنو ۝ مَیں اپنی صداقت
کو نزدیک لاتا ہُوں۔ وہ دُور نہیں ہوگی اور میری نجات
تاخیر نہ کریگی اور مَیں صِیُّون کو نجات اور اِسرائیل کو اپنا
جلال بخشُونگا ۝

باب ۴۷

۱ اَے کُنواری دُخترِ بابل! اُتر آ اور خاک پر بَیٹھ۔ اَے
کسدیوں کی دُختر! تُو بے تخت زمین پر بَیٹھ کیونکہ اب تُو نرم
۲ اندام اور نازنین نہ کہلائیگی ۝ چکّی لے اور آٹا پیس اپنا نقاب
اُتار اور دامن سمیٹ لے۔ ٹانگیں ننگی کرکے ندیوں کو عبُور
۳ کر ۝ تیرا بدن بے پردہ کیا جائیگا بلکہ تیرا ستر بھی دیکھا جائیگا۔
۴ مَیں بدلہ لُونگا اور کِسی پر شفقت نہ کرُونگا ۝ ہمارا فِدیہ دینے
والے کا نام ربُّ الافواج یعنی اِسرائیل کا قدُّوس ہے ۝
۵ اَے کسدیوں کی بیٹی چُپ ہو کر بَیٹھ اور اندھیرے میں داخل ہو
۶ کیونکہ اب تُو مملکتوں کی خاتُون نہ کہلائیگی ۝ مَیں اپنے لوگوں
پر غضبناک ہُوا۔ مَیں نے اپنی میراث کو ناپاک کیا اور اُنکو تیرے
ہاتھ میں سَونپ دِیا۔ تُو نے اُن پر رحم نہ کیا۔ تُو نے بُوڑھوں
۷ پر بھی اپنا بھاری جُوا رکھّا ۝ اور تُو نے کہا کہ مَیں ابد تک
خاتُون بنی رہُونگی۔ سو تُو نے اپنے دِل میں اِن باتوں کا خیال
نہ کیا اور اِنکے انجام کو نہ سوچا ۝
۸ پس اب یہ بات سُن۔ اَے تُو جو عِشرت میں غرق ہے
جو بے پروا رہتی ہے۔ جو اپنے دِل میں کہتی ہے کہ مَیں ہُوں
اور میرے سِوا کوئی نہیں۔ مَیں بیوہ کی طرح نہ بَیٹھُونگی اور نہ بے
۹ اَولاد ہونیکی حالت سے واقِف ہُونگی ۝ سو ناگہان ایک ہی
دِن میں یہ دو مُصیبتیں تجھ پر آ پڑینگی یعنی تُو بے اَولاد اور بیوہ
ہوجائیگی۔ تیرے جادُو کی اِفراط اور تیرے سِحر کی کثرت کے باوجُود
۱۰ یہ مُصیبتیں پُورے طَور سے تجھ پر آ پڑینگی ۝ کیونکہ تُو نے اپنی

شرارت پر بھروسا کیا۔ تُو نے کہا مُجھے کوئی نہیں دیکھتا۔
تیری حکمت اور تیری دانش نے تجھے بہکایا اور تُو نے اپنے
دِل میں کہا مَیں ہی ہُوں اور میرے سِوا اَور کوئی نہیں ٥
۱۱ اِسلئے تجھ پر مُصیبت آپڑیگی جِسکا منتر تُو نہیں جانتی اور اَیسی
بلا تجھ پر نازِل ہوگی جِسکو تُو دُور نہ کر سکیگی۔ یکایک تباہی تجھ
۱۲ پر آئیگی جِسکی تجھکو کُچھ خبر نہیں ٥ اب اپنا جادُو اور اپنا سارا
سِحر جِسکی تُو نے بچپن ہی سے مشق کر رکھّی ہے اِستعمال کر
۱۳ شاید تُو اُن سے نفع پائے۔ شاید تُو غالِب آئے ٥ تُو اپنی
مشورتوں کی کثرت سے تھک گئی۔ اب افلاک پیما اور منجّم
اور وہ جو ماہ بماہ آیندہ حالات دریافت کرتے ہیں اُٹھیں
۱۴ اور جو کُچھ تجھ پر آنیوالا ہے اُس سے تجھکو بچائیں ٥ دیکھ وہ
بھُوسے کی مانِند ہونگے۔ آگ اُنکو جلائیگی۔ وہ اپنے آپکو شعلہ
کی شِدّت سے بچا نہ سکینگے۔ یہ آگ نہ تاپنے کے انگارے
۱۵ ہوگی نہ اُسکے پاس بیٹھ سکینگے ٥ جِنکے لِئے تُو نے محنت کی
تیرے لِئے اَیسے ہی ہونگے۔ جِنکے ساتھ تُو نے اپنی جوانی
ہی سے تجارت کی اُن میں سے ہر ایک اپنی راہ لیگا۔
تجھکو بچانے والا کوئی نہ رہیگا ٥

باب ۴۸

۱ یہ بات سُنو اَے یعقُوب کے گھرانے جو اِسرائیل کے
نام سے کہلاتے ہو اور یہُوداہ کے چشمہ سے نِکلے ہو جو خُداوند کا
نام لیکر قسم کھاتے ہو اور اِسرائیل کے خُدا کا اِقرار کرتے ہو
۲ پر امانت اور صداقت سے نہیں ٥ کیونکہ وہ شہرِ قُدس کے
لوگ کہلاتے ہیں اور اِسرائیل کے خُدا پر توکُّل کرتے ہیں
۳ جِسکا نام ربُّ الافواج ہے ٥ مَیں نے قدِیم سے ہونیوالی باتوں
کی خبر دی ہے۔ ہاں وہ میرے مُنہ سے نِکلیں۔ مَیں نے اُنکو
ظاہِر کِیا۔ مَیں ناگہان اُنکو عمل میں لایا اور وہ وقُوع میں
۴ آئیں ٥ چُونکہ مَیں جانتا تھا کہ تُو ضِدّی ہے اور تیری گردن کا
۵ پٹھا لوہے کا ہے اور تیری پیشانی پیتل کی ہے ٥ اِسلئے مَیں
نے قدِیم ہی سے یہ باتیں تجھے کہہ سُنائیں اور اُنکے واقع ہونے
سے پیشتر تجھ پر ظاہِر کر دِیا تا نہ ہو کہ تُو کہے میرے بُت نے یہ
کام کِیا اور میرے کھودے ہُوئے صنم نے اور میری ڈھالی
۶ ہُوئی مُورت نے یہ باتیں فرمائیں ٥ تُو نے یہ سُنا ہے سو اِس

سب پر توجّہ کر۔ کیا تُم اِسکا اِقرار نہ کروگے؟ اب مَیں تجھے نئی
چیزیں اور پوشِیدہ باتیں جِن سے تُو واقِف نہ تھا دِکھاتا ہُوں ٥
وہ ابھی خلق کی گئی ہیں۔ قدِیم سے نہیں بلکہ آج سے پہلے ۷
تُو نے اُنکو سُنا بھی نہ تھا تا نہ ہو کہ تُو کہے دیکھ مَیں جانتا تھا ٥
ہاں تُو نے نہ سُنا نہ جانا۔ ہاں قدِیم ہی سے تیرے کان کھُلے نہ ۸
تھے کیونکہ مَیں جانتا تھا کہ تُو بِالکُل بیوفا ہے اور رَحِم ہی سے
خطاکار کہلاتا ہے ٥ مَیں اپنے نام کی خاطِر اپنے غضب ۹
میں تاخِیر کرُونگا اور اپنے جلال کی خاطِر تجھ سے باز رہُونگا
کہ تجھے کاٹ نہ ڈالُوں ٥ دیکھ مَیں نے تجھے صاف کِیا لیکن ۱۰
چاندی کی مانِند نہیں۔ مَیں نے مُصیبت کی کُٹھالی میں
تجھے صاف کِیا ٥ مَیں نے اپنی خاطِر ہاں اپنی ہی خاطِر یہ کِیا ۱۱
ہے کیونکہ میرے نام کی تکفِیر کیوں ہو؟ مَیں تو اپنی شوکت
دُوسرے کو نہیں دینے کا ٥
اَے یعقُوب! میری سُن اور اَے اِسرائیل جو میرا ۱۲
بُلایا ہُؤا ہے! مَیں وُہی ہُوں۔ مَیں ہی اوّل اور مَیں ہی
آخِر ہُوں ٥ یقِیناً میرے ہی ہاتھ نے زمِین کی بُنیاد ڈالی ۱۳
اور میرے دہنے ہاتھ نے آسمان کو پھیلایا۔ مَیں اُنکو پُکارتا
ہُوں اور وہ حاضِر ہو جاتے ہیں ٥ تُم سب جمع ہو کر سُنو۔ ۱۴
اُن میں سے کِس نے اِن باتوں کی خبر دی ہے؟ وہ جِسے
خُداوند نے پسند کِیا ہے اُسکی خُوشی کو بابل کے مُتعلِّق عمل
میں لائیگا اور اُسی کا ہاتھ کسدیوں کی مُخالِفت میں ہوگا ٥
مَیں نے ہاں مَیں ہی نے کہا۔ مَیں ہی نے اُسے بُلایا۔ مَیں ۱۵
اُسے لایا ہُوں اور وہ اپنی روِش میں برومند ہوگا ٥ میرے ۱۶
نزدِیک آؤ اور یہ سُنو۔ مَیں نے شرُوع ہی سے پوشِیدگی
میں کلام نہیں کِیا۔ جِس وقت سے کہ وہ تھا مَیں وہِیں تھا
اور اب خُداوند خُدا نے اور اُسکی رُوح نے مُجھکو بھیجا ہے ٥
خُداوند تیرا فِدیہ دینے والا اِسرائیل کا قُدُّوس یُوں فرماتا ہے ۱۷
کہ مَیں ہی خُداوند تیرا خُدا ہُوں جو تجھے مُفِید تعلِیم دیتا ہُوں
اور تجھے اُس راہ میں جِس میں تجھے جانا ہے لے چلتا ہُوں ٥
کاشکہ تُو میرے احکام کا شِنوا ہوتا اور تیری سلامتی نہر کی ۱۸
مانِند اور تیری صداقت سمُندر کی موجوں کی مانِند ہوتی ٥

آزماتے ہو؟ میرے پاس ایک دینار لاؤ کہ میں دیکھوں۔
۱۶ وہ لے آئے۔ اس نے ان سے کہا یہ صورت اور نام کس
۱۷ کا ہے؟ انہوں نے اس سے کہا قیصر کا۔ یسوع نے
ان سے کہا جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خدا کا ہے خدا کو ادا
کرو۔ وہ اس پر بڑا تعجب کرنے لگے۔
۱۸ پھر صدوقیوں نے جو کہتے ہیں کہ قیامت نہیں ہوگی
۱۹ اسکے پاس آکر اس سے یہ سوال کیا کہ۔ اے استاد!
ہمارے لئے موسیٰ نے لکھا ہے کہ اگر کسی کا بھائی بے اولاد
مرجائے اور اسکی بیوی رہ جائے تو اسکا بھائی اسکی بیوی
۲۰ کو لیلے تاکہ اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے۔ سات
۲۱ بھائی تھے۔ پہلے نے بیوی کی اور بے اولاد مر گیا۔ دوسرے
نے اسے لیا اور بے اولاد مر گیا اور اسی طرح تیسرے نے۔
۲۲ یہاں تک کہ ساتوں بے اولاد مر گئے۔ سب کے بعد وہ
۲۳ عورت بھی مر گئی۔ قیامت میں یہ ان میں سے کس کی
۲۴ بیوی ہوگی؟ کیونکہ وہ ساتوں کی بیوی بنی تھی۔ یسوع نے
ان سے کہا کیا تم اس سبب سے گمراہ نہیں ہو کہ نہ کتاب
۲۵ مقدس کو جانتے ہو نہ خدا کی قدرت کو؟ ۔ کیونکہ جب
لوگ مردوں میں سے جی اٹھینگے تو ان میں بیاہ شادی نہ
۲۶ ہوگی بلکہ آسمان پر فرشتوں کی مانند ہونگے۔ مگر اس
بارے میں کہ مردے جی اٹھتے ہیں کیا تم نے موسیٰ کی
کتاب میں جھاڑی کے ذکر میں نہیں پڑھا کہ خدا نے
اس سے کہا کہ میں ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور
۲۷ یعقوب کا خدا ہوں؟ ۔ وہ تو مردوں کا خدا نہیں بلکہ
زندوں کا ہے۔ پس تم بڑے گمراہ ہو۔
۲۸ اور فقیہوں میں سے ایک نے انکو بحث کرتے سن کر
جان لیا کہ اس نے انکو خوب جواب دیا ہے۔ وہ پاس
آیا اور اس سے پوچھا کہ سب حکموں میں اول کون سا
۲۹ ہے؟ ۔ یسوع نے جواب دیا کہ اول یہ ہے اے اسرائیل
۳۰ سن۔ خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔ اور تو
خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری
جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے

۳۱ محبت رکھ۔ دوسرا یہ ہے کہ تو اپنے پڑوسی سے اپنے
۳۲ برابر محبت رکھ۔ ان سے بڑا اور کوئی حکم نہیں۔ فقیہ نے
اس سے کہا اے استاد بہت خوب! تو نے سچ کہا کہ وہ
۳۳ ایک ہی ہے اور اسکے سوا اور کوئی نہیں۔ اور اس سے
سارے دل اور ساری عقل اور ساری طاقت سے محبت
رکھنا اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھنا سب
۳۴ سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے بڑھ کر ہے۔ جب
یسوع نے دیکھا کہ اس نے دانائی سے جواب دیا تو اس
سے کہا تو خدا کی بادشاہی سے دور نہیں اور پھر کسی نے
اس سے سوال کرنے کی جرأت نہ کی۔
۳۵ پھر یسوع نے ہیکل میں تعلیم دیتے وقت یہ کہا کہ فقیہ
۳۶ کیونکر کہتے ہیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہے؟ ۔ داؤد نے خود
روح القدس کی ہدایت سے کہا ہے کہ
خداوند نے میرے خداوند سے کہا
میری دہنی طرف بیٹھ
جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کے نیچے
کی چوکی نہ کردوں۔
۳۷ داؤد تو آپ اسے خداوند کہتا ہے پھر وہ اسکا بیٹا کہاں
سے ٹھہرا؟ اور عام لوگ خوشی سے اسکی سنتے تھے۔
۳۸ پھر اس نے اپنی تعلیم میں کہا کہ فقیہوں سے خبردار رہو
جو لمبے لمبے جامے پہن کر پھرنا اور بازاروں میں سلام۔
۳۹ اور عبادتخانوں میں اعلیٰ درجہ کی کرسیاں اور ضیافتوں
۴۰ میں صدر نشینی چاہتے ہیں۔ اور وہ بیواؤں کے گھروں
کو دبا بیٹھتے ہیں اور دکھاوے کے لئے نماز کو طول دیتے
ہیں۔ ان ہی کو زیادہ سزا ملیگی۔
۴۱ پھر وہ ہیکل کے خزانہ کے سامنے بیٹھا دیکھ رہا تھا کہ
لوگ ہیکل کے خزانہ میں پیسے کس طرح ڈالتے ہیں اور
۴۲ بہتیرے دولتمند بہت کچھ ڈال رہے تھے۔ اتنے میں
ایک کنگال بیوہ نے آکر دو دمڑیاں یعنی ایک دھیلا ڈالا۔
۴۳ اس نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر ان سے کہا
میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو ہیکل کے خزانہ میں ڈال

۶ کے لئے کہاں سے روٹیاں مول لیں؟ مگر اُس نے اُسے
آزمانے کے لئے یہ کہا کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ مَیں کیا کرُونگا۔
۷ فِلپُّس نے اُسے جواب دِیا کہ دو سو دِینار کی روٹیاں اِنکے
۸ لِئے کافی نہ ہونگی کہ ہر ایک کو تھوڑی سی مِل جائے۔ اُسکے
شاگِردوں میں سے ایک نے یعنی شمعُون پطرس کے بھائی
۹ اندریاس نے اُس سے کہا۔ یہاں ایک لڑکا ہے جِس کے
پاس جَو کی پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں مگر یہ اِتنے لوگوں
۱۰ میں کیا ہیں؟ یسُوعؔ نے کہا کہ لوگوں کو بِٹھاؤ اور اُس جگہ
بہت گھاس تھی۔ پس وہ مرد جو تخمیناً پانچ ہزار تھے بیٹھ
۱۱ گئے۔ یسُوعؔ نے وہ روٹیاں لیں اور شُکر کر کے اُنہیں جو
بیٹھے تھے بانٹ دیں اور اِسی طرح مچھلیوں میں سے جِس
۱۲ قدر چاہتے تھے بانٹ دیا۔ جب وہ سیر ہو چُکے تو اُس نے
اپنے شاگِردوں سے کہا کہ بچے ہُوئے ٹکڑوں کو جمع کرو تاکہ
۱۳ کُچھ ضائع نہ ہو۔ چنانچہ اُنہوں نے جمع کیا اور جَو کی پانچ
روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو کھانے والوں سے بچ رہے تھے
۱۴ بارہ ٹوکرِیاں بھریں۔ پس جو معجزہ اُس نے دِکھایا وہ
لوگ اُسے دیکھ کر کہنے لگے جو نبی دُنیا میں آنے
والا تھا فی الحقیقت یہی ہے۔
۱۵ پس یسُوعؔ یہ معلُوم کر کے کہ وہ آ کر مُجھے بادشاہ بنانے
کے لئے پکڑنا چاہتے ہیں پھر پہاڑ پر اکیلا چلا گیا۔
۱۶ پھر جب شام ہُوئی تو اُسکے شاگِرد جِھیل کے کنارے
۱۷ گئے۔ اور کشتی میں بیٹھ کر جِھیل کے پار کفرؔنحُوم کو چلے جاتے
تھے۔ اُس وقت اندھیرا ہو گیا تھا اور یسُوعؔ ابھی تک اُنکے
۱۸ پاس نہ آیا تھا۔ اور آندھی کے سبب سے جِھیل میں موجیں
۱۹ اُٹھنے لگیں۔ پس جب وہ کھیتے کھیتے تین چار مِیل کے قریب
نکل گئے تو اُنہوں نے یسُوعؔ کو جِھیل پر چلتے اور کشتی کے
۲۰ نزدیک آتے دیکھا اور ڈر گئے۔ مگر اُس نے اُن
۲۱ سے کہا مَیں ہُوں۔ ڈرو مت۔ پس وہ اُسے کشتی میں
چڑھا لینے کو راضی ہُوئے اور فوراً وہ کشتی اُس جگہ جا
پہنچی جہاں وہ جاتے تھے۔
۲۲ دُوسرے دِن اُس بِھیڑ نے جو جِھیل کے پار کھڑی تھی
یہ دیکھا کہ یہاں ایک کے سِوا اور کوئی چھوٹی کشتی نہ تھی اور
یسُوعؔ اپنے شاگِردوں کے ساتھ کشتی پر سوار نہ ہُوا تھا
بلکہ صِرف اُسکے شاگِرد چلے گئے تھے۔ (لیکن بعض چھوٹی ۲۳
کشتیاں تِبریاؔس سے اُس جگہ کے نزدیک آئیں جہاں
اُنہوں نے خُداوند کے شُکر کرنے کے بعد روٹی کھائی تھی)۔
پس جب بِھیڑ نے دیکھا کہ یہاں نہ یسُوعؔ ہے نہ اُسکے شاگِرد ۲۴
تو وہ خُود چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر یسُوعؔ کی تلاش میں کفرؔنحُوم
کو آئے۔ اور جِھیل کے پار اُس سے مِل کر کہا اَے ربیّ! ۲۵
تُو یہاں کب آیا؟ یسُوعؔ نے اُن کے جواب میں کہا مَیں ۲۶
تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ تُم مُجھے اِس لئے نہیں ڈھونڈتے
کہ معجزے دیکھے بلکہ اِسلئے کہ تُم روٹیاں کھا کر سیر ہُوئے۔
فانی خوراک کے لِئے محنت نہ کرو بلکہ اُس خوراک کے لئے ۲۷
جو ہمیشہ کی زِندگی تک باقی رہتی ہے جِسے اِبنِ آدم تُمہیں
دیگا کیونکہ باپ یعنی خُدا نے اُسی پر مُہر کی ہے۔ پس اُنہوں ۲۸
نے اُس سے کہا کہ ہم کیا کریں تاکہ خُدا کے کام انجام دیں؟
یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا خُدا کا کام یہ ہے کہ ۲۹
جِسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر اِیمان لاؤ۔ پس اُنہوں نے ۳۰
اُس سے کہا پھر تُو کونسا نِشان دِکھاتا ہے تاکہ ہم دیکھ کر
تیرا یقین کریں؟ تُو کونسا کام کرتا ہے؟ ہمارے باپ ۳۱
دادا نے بیابان میں مَن کھایا۔ چنانچہ لِکھا ہے کہ اُس
نے اُنہیں کھانے کے لِئے آسمان سے روٹی دی۔ یسُوعؔ ۳۲
نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ مُوسیٰ نے تو
وہ روٹی آسمان سے تُمہیں نہ دی لیکن میرا باپ تُمہیں
آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہے۔ کیونکہ خُدا کی روٹی وہ ۳۳
ہے جو آسمان سے اُتر کر دُنیا کو زِندگی بخشتی ہے۔ اُنہوں ۳۴
نے اُس سے کہا اَے خُداوند! یہ روٹی ہم کو ہمیشہ دِیا کر۔
یسُوعؔ نے اُن سے کہا زِندگی کی روٹی مَیں ہُوں۔ جو ۳۵
میرے پاس آئے وہ ہرگِز بھوکا نہ ہوگا اور جو مُجھ پر اِیمان
لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ لیکن مَیں نے تُم سے کہا کہ ۳۶
تُم نے مُجھے دیکھ لیا ہے۔ پھر بھی اِیمان نہیں لاتے۔
جو کُچھ باپ مُجھے دیتا ہے میرے پاس آ جائیگا اور جو ۳۷

نے لوگوں کو سُنا کہ اُسکی بابت چُپکے چُپکے یہ گفتگو کرتے ہیں
پس سردار کاہنوں اور فریسیوں نے اُسے پکڑنے کو پیادے
۳۳ بھیجے ۞ یسُوعؔ نے کہا مَیں اَور تھوڑے دِنوں تک تُمہارے
۳۴ پاس ہُوں پھر اپنے بھیجنے والے کے پاس چلا جاؤنگا ۞ تُم
مُجھے ڈھونڈوگے مگر نہ پاؤگے اور جہاں مَیں ہُوں تُم نہیں آ
۳۵ سکتے ۞ یہُودیوں نے آپس میں کہا یہ کہاں جائیگا کہ ہم اِسے
نہ پائینگے؟ کیا اُنکے پاس جائیگا جو یُونانیوں میں جابجا رہتے
۳۶ ہیں اور یُونانیوں کو تعلیم دیگا؟ ۞ یہ کیا بات ہے جو اُس نے کہی
کہ تُم مُجھے ڈھونڈوگے مگر نہ پاؤگے اور جہاں مَیں ہُوں تُم
نہیں آسکتے؟ ۞

۳۷ پھر عِید کے آخری دِن جو خاص دِن ہے یسُوعؔ کھڑا
ہُؤا اور پکار کر کہا اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آکر پئے ۞
۳۸ جو مُجھ پر اِیمان لائیگا اُسکے اندر سے جیسا کہ کِتابِ مُقدّس
۳۹ میں آیا ہے زِندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہونگی ۞ اُس نے
یہ بات اُس رُوح کی بابت کہی جِسے وہ پانے کو تھے جو اُس پر
اِیمان لائے کیونکہ رُوح اب تک نازِل نہ ہُؤا تھا اِسلئے کہ یسُوعؔ
۴۰ ابھی اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا ۞ پس بِھیڑ میں سے بعض نے یہ
۴۱ باتیں سُن کر کہا بیشک یہی وہ نبی ہے ۞ اَوروں نے کہا یہ مسیح
۴۲ ہے اور بعض نے کہا کیوں؟ کیا مسیح گلِیل سے آئیگا؟ ۞ کیا
کِتابِ مُقدّس میں یہ نہیں آیا کہ مسیح داؤد کی نسل اور بیت لحم
۴۳ کے گاؤں سے آئیگا جہاں کا داؤد تھا؟ ۞ پس لوگوں میں اُسکے
۴۴ سبب سے اِختلاف ہُؤا ۞ اور اُن میں سے بعض اُسکو پکڑنا
چاہتے تھے مگر کسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا ۞

۴۵ پس پیادے سردار کاہنوں اور فریسیوں کے پاس آئے
۴۶ اور اِنہوں نے اُن سے کہا تُم اُسے کیوں نہ لائے؟ ۞ پیادوں
۴۷ نے جواب دِیا کہ اِنسان نے کبھی اَیسا کلام نہ کیا ۞ فریسیوں
۴۸ نے اُنہیں جواب دِیا کیا تُم بھی گُمراہ ہو گئے؟ ۞ بھلا سرداروں
۴۹ یا فریسیوں میں سے بھی کوئی اُس پر اِیمان لایا؟ ۞ مگر یہ عام
۵۰ لوگ جو شریعت سے واقِف نہیں لعنتی ہیں ۞ نیکدیمُس نے
جو پہلے اُسکے پاس آیا تھا اور اُنہی میں سے تھا اُن سے کہا ۞
۵۱ کیا ہماری شریعت کسی شخص کو مُجرم ٹھہراتی ہے جب تک

پہلے اُس کی سُنکر جان نہ لے کہ وہ کیا کرتا ہے؟ ۞ اُنہوں ۵۲
نے اُس کے جواب میں کہا کیا تُو بھی گلِیل کا ہے؟ تلاش کر
اور دیکھ کہ گلِیل میں سے کوئی نبی برپا نہیں ہونیکا ۞

[پھر اُن میں سے ہر ایک اپنے گھر چلا گیا ۞ مگر یسُوعؔ ۵۳ ب ۱
زیتُون کے پہاڑ کو گیا ۞ صبح سویرے ہی وہ پھر ہیکل میں آیا ۲
اور سب لوگ اُسکے پاس آئے اور وہ بیٹھ کر اُنہیں تعلیم دینے
لگا ۞ اور فقیہ اور فریسی ایک عورت کو لائے جو زِنا میں پکڑی ۳
گئی تھی اور اُسے بیچ میں کھڑا کر کے یسُوعؔ سے کہا ۞ اَے ۴
اُستاد یہ عورت زِنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہے ۞
توریت میں مُوسیٰ نے ہم کو حُکم دِیا ہے کہ اَیسی عورتوں کو سنگسار ۵
کریں پس تُو اِس عورت کی نسبت کیا کہتا ہے؟ ۞ اُنہوں ۶
نے اُسے آزمانے کے لئے یہ کہا تاکہ اس پر اِلزام لگانے
کا کوئی سبب نکالیں مگر یسُوعؔ جُھک کر اُنگلی سے زمین
پر لکھنے لگا ۞ جب وہ اُس سے سوال کرتے ہی رہے تو اُس ۷
نے سیدھے ہو کر اُن سے کہا کہ جو تُم میں بیگُناہ ہو وُہی پہلے
اُسکے پتّھر مارے ۞ اور پھر جُھک کر زمین پر اُنگلی سے لکھنے ۸
لگا ۞ وہ یہ سُن کر بڑوں سے لیکر چھوٹوں تک ایک ایک کر کے ۹
نِکل گئے اور یسُوعؔ اکیلا رہ گیا اور عورت وہیں بیچ میں رہ
گئی ۞ یسُوعؔ نے سیدھے ہو کر اُس سے کہا اَے عورت یہ ۱۰
لوگ کہاں گئے؟ کیا کسی نے تُجھ پر حُکم نہیں لگایا؟ ۞ اُس ۱۱
نے کہا اَے خُداوند کسی نے نہیں۔ یسُوعؔ نے کہا مَیں بھی تُجھ
پر حُکم نہیں لگاتا۔ جا پھر گناہ نہ کرنا ۞]

یسُوعؔ نے پھر اُن سے مُخاطب ہو کر کہا دُنیا کا نُور مَیں ۱۲
ہُوں۔ جو میری پیروی کریگا وہ اندھیرے میں نہ چلیگا بلکہ
زِندگی کا نُور پائیگا ۞ فریسیوں نے اُس سے کہا تُو اپنی گواہی ۱۳
آپ دیتا ہے۔ تیری گواہی سچّی نہیں ۞ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے ۱۴
کہا اگرچہ مَیں اپنی گواہی آپ دیتا ہُوں تو بھی میری گواہی سچّی
ہے کیونکہ مُجھے معلُوم ہے کہ مَیں کہاں سے آیا ہُوں اور
کہاں کو جاتا ہُوں لیکن تُم کو معلُوم نہیں کہ مَیں کہاں سے
آتا ہُوں یا کہاں کو جاتا ہُوں ۞ تُم جسم کے مُطابق فیصلہ ۱۵
کرتے ہو مَیں کسی کا فیصلہ نہیں کرتا ۞ اور اگر مَیں فیصلہ کرُوں ۱۶

بھی تو میرا فیصلہ سچا ہے کیونکہ میں اکیلا نہیں بلکہ میں ہوں
۱۷ اور باپ ہے جس نے مجھے بھیجا ہے ۰ اور تمہاری توریت
میں بھی لکھا ہے کہ دو آدمیوں کی گواہی مل کر سچی ہوتی ہے ۰
۱۸ ایک تو میں خود اپنی گواہی دیتا ہوں اور ایک باپ جس نے
۱۹ مجھے بھیجا میری گواہی دیتا ہے ۰ اُنہوں نے اُس سے
کہا تیرا باپ کہاں ہے؟ یسوع نے جواب دیا نہ تم مجھے
جانتے ہو نہ میرے باپ کو۔ اگر مجھے جانتے تو میرے باپ
۲۰ کو بھی جانتے ۰ اُس نے ہیکل میں تعلیم دیتے وقت یہ باتیں
بیت المال میں کہیں اور کسی نے اُس کو نہ پکڑا کیونکہ ابھی
تک اُسکا وقت نہ آیا تھا ۰
۲۱ اُس نے پھر اُن سے کہا میں جاتا ہوں اور تم مجھے ڈھونڈو گے
اور اپنے گناہ میں مرو گے۔ جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں
۲۲ آسکتے ۰ پس یہودیوں نے کہا کیا وہ اپنے آپ کو مار ڈالیگا
۲۳ جو کہتا ہے جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آسکتے؟ ۰ اُس
نے اُن سے کہا تم نیچے کے ہو۔ میں اُوپر کا ہوں۔
۲۴ تم دُنیا کے ہو۔ میں دُنیا کا نہیں ہوں ۰ اِس لئے
میں نے تم سے یہ کہا کہ اپنے گناہوں میں مرو گے کیونکہ اگر
تم ایمان نہ لاؤ گے کہ میں وُہی ہوں تو اپنے گناہوں میں
۲۵ مرو گے ۰ اُنہوں نے اُس سے کہا تو کون ہے؟ یسوع
نے اُن سے کہا وُہی ہوں جو شروع سے تم سے کہتا آیا
۲۶ ہوں ۰ مجھے تمہاری نسبت بہت کچھ کہنا اور فیصلہ کرنا
ہے لیکن جس نے مجھے بھیجا وہ سچا ہے اور جو میں نے اُس
۲۷ سے سنا وُہی دُنیا سے کہتا ہوں ۰ وہ نہ سمجھے کہ ہم سے باپ
۲۸ کی نسبت کہتا ہے ۰ پس یسوع نے کہا کہ جب تم ابنِ آدم
کو اُونچے پر چڑھاؤ گے تو جانو گے کہ میں وُہی ہوں اور اپنی
طرف سے کچھ نہیں کرتا بلکہ جس طرح باپ نے مجھے سکھایا
۲۹ اُسی طرح یہ باتیں کہتا ہوں ۰ اور جس نے مجھے بھیجا وہ میرے
ساتھ ہے۔ اُس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ میں ہمیشہ
۳۰ وُہی کام کرتا ہوں جو اُسے پسند آتے ہیں ۰ جب وہ یہ باتیں
کہہ رہا تھا تو بہتیرے اُس پر ایمان لائے ۰
۳۱ پس یسوع نے اُن یہودیوں سے کہا جنہوں نے اُسکا

یقین کیا تھا کہ اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت
میں میرے شاگرد ٹھہرو گے ۰ اور سچائی سے واقف ہو گے ۳۲
اور سچائی تم کو آزاد کریگی ۰ اُنہوں نے اُسے جواب دیا ہم تو ۳۳
ابرہام کی نسل سے ہیں اور کبھی کسی کی غلامی میں نہیں رہے۔
تو کیونکر کہتا ہے کہ تم آزاد کئے جاؤ گے؟ ۰ یسوع نے ۳۴
اُنہیں جواب دیا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ
کرتا ہے گناہ کا غلام ہے ۰ اور غلام ابد تک گھر میں نہیں ۳۵
رہتا بیٹا ابد تک رہتا ہے ۰ پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کریگا تو ۳۶
تم واقعی آزاد ہو گے ۰ میں جانتا ہوں کہ تم ابرہام کی نسل سے ۳۷
ہو تو بھی میرے قتل کی کوشش میں ہو کیونکہ میرا کلام
تمہارے دل میں جگہ نہیں پاتا ۰ میں نے جو اپنے باپ کے ہاں ۳۸
دیکھا ہے وہ کہتا ہوں اور تم نے جو اپنے باپ سے سنا ہے وہ
کرتے ہو ۰ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا ہمارا باپ تو ۳۹
ابرہام ہے۔ یسوع نے اُن سے کہا اگر تم ابرہام کے فرزند ہوتے
تو ابرہام کے سے کام کرتے ۰ لیکن اب تم مجھ جیسے شخص کے ۴۰
قتل کی کوشش میں ہو جس نے تمکو وُہی حق بات بتائی جو
خدا سے سنی۔ ابرہام نے تو یہ نہیں کیا تھا ۰ تم اپنے ۴۱
باپ کے سے کام کرتے ہو۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم
حرام سے پیدا نہیں ہوئے۔ ہمارا ایک باپ ہے یعنی خدا ۰
یسوع نے اُن سے کہا اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھ سے ۴۲
محبت رکھتے اِسلئے کہ میں خدا میں سے نکلا اور آیا ہوں کیونکہ
میں آپ سے نہیں آیا بلکہ اُسی نے مجھے بھیجا ۰ تم میری ۴۳
باتیں کیوں نہیں سمجھتے؟ اِسلئے کہ میرا کلام سُن نہیں سکتے ۰
تم اپنے باپ ابلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشوں کو ۴۴
پورا کرنا چاہتے ہو۔ وہ شروع ہی سے خونی ہے اور سچائی
پر قائم نہیں رہا کیونکہ اُس میں سچائی ہے نہیں۔ جب
وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے کیونکہ وہ جھوٹا
ہے بلکہ جھوٹ کا باپ ہے ۰ لیکن میں جو سچ بولتا ہوں ۴۵
اِسی لئے تم میرا یقین نہیں کرتے ۰ تم میں کون مجھ پر گناہ ۴۶
ثابت کرتا ہے؟ اگر میں سچ بولتا ہوں تو میرا یقین کیوں
نہیں کرتے؟ ۰ جو خدا سے ہوتا ہے وہ خدا کی باتیں سنتا ۴۷